بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہارشنبہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

جلد ۳۲ | ماہ ظہور ۲۳ ۱۳ ہش | ۲۶ شعبان ۱۳۶۳ھ | ۱۶ اگست ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۹۱

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۲ ماہ ظہور (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق نو بجے صبح کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو تا حال گلے میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کے متعلق شملہ سے ۱۳ ظہور کی بذریعہ ڈاک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ وہ یہ ہے نواب صاحب کی طبیعت عام طور سے اچھی ہے۔ لیکن قادورہ کے خون میں کچھ تیزی ہے۔ کمزوری بدستور ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔

افسوس شیخ غلام مرتضیٰ صاحب والد شیخ یوسف علی صاحب مرحوم جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے آج دوپہر کے وقت بعمر ۸۴ سال وفات پاگئے۔ اور مولوی جلال الدین صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ گنج مغلپورہ کل

روزنامہ الفضل قادیان ———— ۲۶ شعبان ۱۳۶۳ھ

قواعد دربارہ انتخاب عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

(منظور کردہ صدر انجمن احمدیہ بروئے ریزولیوشن ۵۵۴ مورخہ ۴۴-۲-۲۸)

چونکہ مقامی جماعتوں کے موجودہ عہدہ داروں کی میعاد ۳۰ اپریل ۱۹۴۴ء کو ختم ہو چکی ہے اس لئے تمام جماعتوں کو لازم ہے۔ کہ نئے عہدہ داران کا انتخاب کر کے بہت جلد عہدہ داروں کی فہرستیں نظارت علیا میں بھجوا دیں۔ نئے عہدہ دار ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء تک کے لئے منتخب کئے جائیں گے اور ان کا انتخاب ان قواعد کے ماتحت ہوگا۔ جو ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ انتخابی جلسوں کے صدر صاحبان کا فرض ہے۔ کہ وہ خود بھی ان قواعد کی پابندی کریں۔ اور جماعتوں سے بھی کرائیں مبلغین سلسلہ اور انسپکٹران بیت المال سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے دوروں میں ہر ایک جماعت میں جہاں وہ جائیں ان قواعد کے ماتحت عہدہ داروں کا انتخاب کرائیں گے۔ لیکن ان کو خود انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہے۔ ان کا کام صرف انتخابات کے لئے جماعتوں میں تحریک کرنا ہے۔ البتہ وہ اس امر کی نگرانی رکھنے کے لئے کہ اجلاس کی کارروائی قواعد کے ماتحت ہو رہی ہے۔ اجلاس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی خلاف قاعدہ کارروائی ہو۔ تو صدر اجلاس کو مناسب طور پر توجہ دلا سکتے ہیں۔ اور اصلاح نہ ہونے کی صورت میں مرکز (نظارت علیا) کو اپنی رپورٹ بھیج سکتے ہیں۔ مگر یہ کام فوری طور پر ہونا چاہیئے۔ تا ایسا نہ ہو کہ کسی خلاف قاعدہ کارروائی کی منظوری مرکز سے پہلے ہو جائے۔ اور ان کی رپورٹ بعد میں آئے جماعتوں کو یہ امر اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ کہ اس بات کی تمام تر ذمہ داری کہ انتخابات صحیح اور مطابق قواعد ہوئے ہیں خود جماعتوں پر ہے۔ نظارت علیا صرف ایسی صورت میں دخل دے گی جبکہ کوئی انتخاب غلط ہوگا یا قواعد کے مطابق نہ ہوگا۔ اس مختصر نوٹ کے ساتھ انتخابات کے متعلق قواعد شائع کئے جاتے ہیں

(۱) صرف مندرجہ ذیل عہدہ داران کی فہرست بغرض منظوری نظارت علیا میں آنی چاہیئے امیر جماعت۔ نائب امیر۔ پریذیڈنٹ۔ وائس پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری تبلیغ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور خارجہ۔ سیکرٹری وصایا۔ سیکرٹری مال سیکرٹری تالیف و تصنیف۔ سیکرٹری ضیافت۔ آڈیٹر امین محاسب۔ سیکرٹری جائداد (۲) اگر کسی جگہ نائب امیر یا وائس پریذیڈنٹ کے علاوہ مندرجہ بالا عہدہ داروں کے نائبوں کی بھی ضرورت ہو۔ تو ان کی منظوری مقامی انجمن خود دے سکتی ہے۔ مرکز سے اعلان نہیں کیا جائے گا۔ نہ ہی ان کی فہرستیں مرکز میں بھیجی جائیں (۳) محصلوں کے لئے مقامی انجمن کی منظوری کافی ہے۔ البتہ ان کے متعلق اطلاعی رپورٹ نظارت بیت المال میں آنی چاہیئے۔ تاکہ اگر کوئی نامناسب تقرر ہو۔ تو اس کی اصلاح کی جا سکے۔ (۴) امام الصلوٰۃ کی منظوری نظارت تعلیم و تربیت سے حاصل کی جائے۔ لیکن امام الصلوٰۃ کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ امامت کا حق امیر یا پریذیڈنٹ کا ہے۔ پس اگر وہ خود امام بنیں۔ تو کسی علیحدہ منظوری کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر وہ خود امام نہ بنیں۔ تو مستقل امامت کے لئے نظارت تعلیم و تربیت سے منظوری حاصل کی جائے۔ اور عارضی انتظام کے لئے خود امیر یا پریذیڈنٹ فیصلہ کر سکتے ہیں۔ (۵) پریذیڈنٹ صرف ایسی جماعتوں میں منتخب کئے جائیں۔ جہاں امراء مقرر نہ ہوں۔ اسی طرح اگر جنرل سیکرٹری کے بغیر کام چل سکتا ہو۔ تو جنرل سیکرٹری منتخب نہ کیا جائے کیونکہ اس کا دوسرے سیکرٹریوں کے ہوتے ہوئے کوئی خاص فائدہ نظر نہیں آتا۔ البتہ بڑی جماعتوں میں ضرورت ہو تو حرج نہیں (۶) امراء اور نائب امراء کی منظوری چونکہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری کے لئے ناظر اعلیٰ کی رائے بھی حضور کی خدمت میں پیش ہوتی ہے۔ اس لئے امراء اور نائب امراء کی منظوریوں کے متعلق جملہ درخواستیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ مگر یہ درخواستیں باقی عہدہ داروں کی فہرست سے بالکل جدا کاغذ پر لکھی جائیں۔ تاکہ نظر انداز نہ ہو جائیں

نوٹ:۔ جن جماعتوں میں چالیس یا چالیس سے زیادہ باقاعدہ چندہ دہندہ ممبر ہوں وہاں کے امراء و نائب امراء و دیگر عہدہ داروں کا انتخاب مجلس انتخاب امراء کے ذریعہ ہوگا۔ مجالس انتخاب امراء کے متعلق تفصیل قواعد علیحدہ عنوان کے ماتحت آگے درج ہیں۔ باقی جماعتیں ان قواعد کے ماتحت امراء کا انتخاب کریں گی۔ (۷) امراء کے انتخاب میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر ملحوظ رکھے جائیں

الف۔ ایک ہی نام تجویز کرنے کی بجائے حتی الوسع دو تین دوستوں کے نام تجویز کئے جائیں (ب) ہر ایک نام کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد پوری پوری درج کی جائے (ج) ہر ایک کا سنہ بیعت دینی و انتظامی قابلیت عمر اور پیشہ درج کیا جائے۔ (د) جماعت کے کل افراد کی تعداد بہ تفصیل ذیل درج کی جائے بالغ مرد ۱۸ سال اور اس سے اوپر بچے ۱۸ سال سے کم اور مستورات (۸) اگر کوئی جماعت بالاتفاق کسی ایک ہی دوست کو عہدہ امارت کے لئے منتخب کرے۔ اور کسی قسم کا اختلاف رائے انتخاب میں نہ ہو۔ تو ایسی جماعت کو بالوضاحت اپنی درخواست میں اس امر کو بیان کر دینا چاہیئے۔ کہ یہ انتخاب بالاتفاق عمل میں آیا ہے۔ اور اس میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہوا

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر ... سے شائع کیا

۹۔ بوقت انتخاب اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ایک سے زیادہ عہدے ایک ہی دوست کے سپرد بجز خاص مجبوری کے نہ کئے جائیں تاکہ کثرتِ کار کی وجہ سے سلسلہ کے کاموں میں کوئی حرج اور نقص واقع نہ ہو۔ اور تاکہ زیادہ سے زیادہ دوست کام کی تربیت حاصل کر سکیں۔ ۱۰۔ اگر کسی امیر یا کسی مقامی عہدہ دار کے انتخاب کے متعلق یہ شکایت موصول ہوگی۔ اور تحقیقات پر یہ شکایت درست ثابت ہوئی۔ کہ کسی امیدوار کے حق میں پروپیگنڈا کیا گیا ہے تو اس انتخاب کو بموجب ہدایت حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ مندرجہ قاعدہ ۸۶۱ کالعدم قرار دیا جائے گا۔ اور پروپیگنڈا کرنے والوں سے سختی سے باز پرس کی جائیگی۔ اور دوبارہ انتخاب کے وقت انہیں اجلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

نوٹ:۔ پروپیگنڈا میں ہر ایسا امر داخل ہوگا جس سے جماعت کے افراد یا کسی فرد پر کسی طریقہ سے کسی خاص امیدوار کے حق میں یا خلاف رائے پیدا کرنے کی کوشش کی جاسکے۔ (ریزولیشن ۷۶۱ مورخہ ۲۰/۱۱/۴۱)

۱۱۔ ایسی جماعتوں میں جہاں ایسے افراد کی تعداد ۲۱ یا زیادہ ہو۔ جن پر چندہ عائد ہوتا ہو۔ وہاں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء کے مطابق مرکز سلسلہ کے کسی بقایا دار کو کسی عہدہ پر مقرر نہیں کیا جائے گا۔

نوٹ:۔ بقایا سے مراد ۶ ماہ سے زائد کا بقایا ہے۔

۱۲۔ اگر کسی جگہ کسی عہدہ پر مجبوراً کسی بقایا دار کو مقرر کرنا پڑے۔ تو اس عہدہ دار سے یہ تحریری عہد لیا جائیگا۔ کہ وہ اپنے بقایا کو مناسب مقررہ شرح سے باقاعدہ ادا کرتا رہیگا۔ اور اس شرح کی منظوری بواسطہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ نظارت متعلقہ سے حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ لیکن اگر کوئی بقایا دار (سوائے موصی بقایا دار کے کہ اسکا بقایا بموجب ارشاد حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مندرجہ اخبار "الفضل" مجریہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۸ء معاف نہیں کیا جاسکتا) اپنا بقایا ادا کرنے سے بالکل معذور ہے تو اپنے عذرات کو اسی واسطہ سے بالتفصیل پیش کر کے نظارت بیت المال سے معافی لیگا۔ ۱۳۔ مندرجہ ذیل اشخاص کو کسی قسم کے انتخاب کے اجلاس میں حصہ لینے کا حق نہیں ہوگا۔

الف:۔ ایسا شخص جس کے ذمہ چھ ماہ سے زائد عرصہ کا بقایا بغیر منظوری مرکز چلا آتا ہو۔ اور وہ اسے ادا نہ کر رہا ہو۔

ب: مستورات۔ ج:۔ ۱۸ سال سے کم عمر بچے۔ د:۔ جو افراد سلسلہ کی طرف سے زیر تعزیر ہوں۔ ہ:۔ ایسے افراد جو اپنا مرکزی چندہ مقامی نظام جماعت کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مصر ہوں۔

۱۴۔ ہر عہدہ کی اہمیت اور فرائض کے مناسب حال اس کے لئے عہدہ دار کا انتخاب ہونا چاہیئے۔ اور رائے دیتے ہوئے دوستوں کو اہلیت کے سوال کو ہر صورت میں مقدم رکھنا چاہیئے۔ محض نام کے طور پر عدیم الفرصت یا سست یا غیر مخلص یا نااہل یا کسی رنگ میں بُرا نمونہ رکھنے والے اشخاص کو منتخب نہیں کرنا چاہیئے۔

۱۵۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ بھی ارشاد ہے کہ کوئی شخص جو اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر نہیں کسی عہدہ پر مقرر نہیں کیا جاسکتا۔

نوٹ (۱) پندرہ سال سے اوپر اور چالیس سال سے کم عمر کے عہدہ دار مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبر ہونگے۔ اور چالیس سال اور اس سے زیادہ عمر کے عہدہ دار مجلس انصار اللہ میں داخل ہونگے (۲) مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ صرف اس شخص کو اپنا رکن سمجھتی ہے جس کا فارم رکنیت پُر ہو کر مجلس مرکزیہ کے دفتر میں پہنچ چکا ہو۔

۱۶۔ فہرست انتخاب کو مرکز میں بھجواتے وقت اس بات کو وضاحت سے بیان کرنا چاہیئے کہ مطابق قواعد ووٹ دینے کے قابل اس انجمن کے کتنے افراد ہیں۔ اور ان میں سے بوقت اجلاس کتنے حاضر تھے۔ ۱۷۔ فہرست انتخاب پر صدر جلسہ کے علاوہ دو ایسے دوستوں کے دستخط ہونے لازمی ہونگے۔ جو کسی عہدہ کیلئے انتخاب میں نہ آئے ہوں۔ مگر انتخاب کی کارروائی میں موجود رہے ہوں۔

۱۸۔ نئے عہدیداروں کے انتخاب کی فہرستیں معہ انکی خط و کتابت کے مکمل پتوں کے (سکونت ڈاکخانہ ضلع وغیرہ) نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ لیکن جب تک ان عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع نہ ہو۔ اسوقت تک سابقہ عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے۔

۱۹۔ نئے عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع ہونے پر سابقہ عہدیداروں کو فی الفور کام کا چارج پوری تفصیل اور مکمل ریکارڈ کے ساتھ نئے عہدہ داروں کے سپرد کر دینا چاہیئے۔ اور نئے عہدہ داروں کو چاہیئے۔ کہ چارج لینے کے بعد دو ہفتہ کے اندر اندر سابقہ عہدیداروں سے گذشتہ سال کی رپورٹیں لے کر متعلقہ مرکزی دفاتر کو بھجوا دیں۔ ورنہ یہ ذمہ واری بعد میں ان پر عائد ہوگی۔ ۲۰۔ اگر کسی انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ اور دیہات یا جماعتیں بھی شامل ہوں تو یہ بات فہرست انتخاب اور درخواست امارت میں واضح طور پر بیان کرنی چاہیئے۔ کہ اس انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ فلاں فلاں جماعتیں بھی شامل ہیں۔ اور کہ اس انجمن یا حلقہ امارت کا مرکزی مقام کونسا ہے یعنی کس نام پر یہ انجمن یا حلقہ امارت ہوگا۔ ۲۱۔ اگر کسی انجمن کا تار کا پتہ رجسٹرڈ ہو۔ تو وہ بھی لکھا جائے اور ٹیلیفون ہونے کی صورت میں اس کا نمبر دیا جائے۔ ۲۲۔ اگر کوئی امیر یا پریذیڈنٹ یہ خواہش رکھتا ہو کہ اس کے سکرٹریوں کے نام خط و کتابت اسکی معرفت ہو۔ تو اس بات کو بھی واضح کر دیا جائے۔ ۲۳۔ عہدہ داروں کے نام کے ساتھ انکے القاب و خطاب بھی لکھے جائیں (مثلاً مولوی۔ سید۔ مرزا۔ چودھری۔ شیخ۔ بابو۔ ڈاکٹر۔ منشی وغیرہ) جو عام طور پر انکے نام کیساتھ لکھا یا بولا جاتا ہو۔ اسی طرح ملازم ہونیکی صورت میں عہدہ کا بھی اندراج کیا جائے۔

مجالس انتخاب امراء کے متعلق تفصیلی قواعد

(جنکا نفاذ بروئے ریزولیشن ۱۶۴ مورخہ ۱۸/۱۱/۴۳ منظوری حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہوا)

مجلس مشاورت ۱۹۳۹ء میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمائندگان مجلس مشاورت سے مشورہ لینے کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ فرمایا تھا:۔

"آئندہ امارت کے انتخاب کیلئے یہ قاعدہ ہوگا۔ کہ جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندہ ممبر ہوں۔ وہاں کی جماعت سے امیر و نائب امیر اور سکرٹریوں اور محاسب اور آڈیٹر اور امین کا انتخاب بلا واسطہ نہ ہوگا۔ بلکہ ایک مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا۔ جس کے ممبروں کو چندہ دہندگان حسب قواعد منتخب کیا کرینگے۔ علاوہ ان ممبران مجلس انتخاب کے تمام مقامی صحابی اور تمام چندہ دہندگان جنکی عمر ۶۰ سال سے زائد ہو۔ اس انتخاب میں حصہ لینے کے حقدار ہونگے۔"

حضور کے اس فیصلہ سے مندرجہ ذیل امور مستنبط ہوتے ہیں:۔

۱۔ یہ کہ مذکورہ بالا مجلس انتخاب صرف انہی حلقہ امارت میں مقرر کی جائیگی۔ جہاں جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندگان ہوں گے۔

۲۔ یہ کہ ایسے حلقہ امارت میں امیر کا انتخاب بلا واسطہ نہیں ہوگا۔ بلکہ اسی مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا۔

۳۔ یہ کہ اس مجلس انتخاب کے ممبروں کا انتخاب بھی چندہ دہندگان ان قواعد کے ماتحت کرینگے جو اس کیلئے صدر انجمن احمدیہ مقرر کرے گی۔

۴۔ یہ کہ مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کے علاوہ مندرجہ ذیل اصحاب بھی اسکے ممبر ہونگے۔

ا۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو اسی حلقہ امارت میں رہتے ہوں۔

ب۔ اس حلقہ امارت کے چندہ دہندگان جن کی عمر ۶۰ سال سے زائد ہو۔

تفصیلی قواعد

(حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت کیساتھ مجالس انتخاب امراء کیلئے مندرجہ ذیل تفصیلی قواعد تجویز کئے گئے ہیں جنکی منظوری حضور نے ۲۲/۳/۴۴ کو مرحمت فرمائی۔)

۱۔ جس حلقہ امارت میں چالیس سے ایک سو تک چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جنکا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) گیارہ ہوگی۔ اور جس حلقہ امارت میں ایک سو سے دو سو تک چندہ دہندگان ہوں وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جنکا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) پندرہ ہوگی۔ اور جس حلقہ امارت میں دو سو سے زائد چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جنکا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) اکیس ہوگی۔

(۲) چندہ دہندگان سے مراد وہ اصحاب ہیں۔ جو اپنا چندہ باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ اور جن کے بصورت موصی ہونے کے یا غیر موصی ہونے کے ہر دو صورتوں میں چھ ماہ سے زائد عرصہ کا بقایا نہ ہو۔ اور یہی شرط اصحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر عائد ہوگی۔ (۳) لیکن اگر کسی بقایا دار نے اپنے ذمہ کے بقائے کی رقم کی ادائیگی کے متعلق دفتر متعلقہ سے مہلت حاصل کر لی ہو۔ تو وہ اس شرط سے اس وقت تک مستثنیٰ ہوگا۔ جب تک اس نے مہلت لے رکھی ہو۔ (۴) مقامی جماعت کے کسی ممبر کے ذمہ اگر چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہو۔ اور اس نے اس بقائے کی ادائیگی کے لئے مہلت بھی نہ لے رکھی ہو۔ تو وہ نہ کسی عہدہ کے لئے منتخب ہو سکتا ہے۔ اور نہ ہی مجلس انتخاب کا ممبر بن سکتا ہے۔ (۵) مجلس انتخاب کے ممبروں کی مقرر کردہ تعداد کا چندہ دہندگان کی تعداد کی نسبت سے پورا رکھنا مقامی جماعت کے لئے لازمی ہے۔ (۶) اگر مجلس انتخاب کا کوئی ممبر خدانخواستہ فوت ہو جائے۔ یا تبدیل ہو جائے یا مستعفی ہو جائے۔ یا کسی اور وجہ سے مجلس کا ممبر نہ رہے۔ تو اسکی اطلاع فوراً ناظر اعلیٰ کو دینا ضروری ہوگا۔ اور اس اطلاع کے ساتھ ہی اس کے قائمقام ممبر کا بھی انتخاب کر کے بھیجا جائے گا۔ (۷) مجلس انتخاب کا اجلاس کل ممبروں کی مجموعی تعداد کے نصف ممبر حاضر ہونے پر ہو سکے گا۔ (۸) اس مجلس انتخاب کا صدر ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس میں کثرت رائے سے ہو سکے گا۔ (۹) مجلس انتخاب کی جملہ روداد (یعنی فہرست ممبران مجلس انتخاب۔ بغرض منظوری مرکز نظارت علیا) میں بھیجی جائے گی۔ اس پر تمام ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس کے دستخط یا نشان انگوٹھا کا ہونا لازمی ہوگا۔ اور ان کے مکمل پتے بھی دیئے جائیں گے۔

نوٹ ۱۔ مقامی مجالس انتخاب ان جماعتوں کے امراء اور دیگر عہدہ داروں کے انتخاب کرنے سے پہلے ممبران مجلس انتخاب کی منظوری نظارت سے حاصل کرنا ضروری ہے۔

۲۔ یہ قواعد ایسی تمام پراونشل انجمنوں پر بھی حاوی ہوں گے۔ جن میں باقاعدہ چندہ دہندگان کی تعداد ۰۰ ۴ یا اس سے زیادہ ہوگی۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان

شیخ مصری صاحب کا ۱۹۱۳ء میں عقیدہ

شیخ مصری صاحب کا عقیدہ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں ۱۹۰۵ء میں وہی تھا جو جماعت احمدیہ قادیان کا ہے۔ جیسا کہ ان کے حلفیہ بیان سے ظاہر ہے اس سلسلہ میں ان کے سابق عقائد کے متعلق ایک اور حوالہ درج کیا جاتا ہے۔ "الفضل" ۹ جولائی ۱۹۱۳ء میں لکھا ہے۔ "مولوی فاضل شیخ عبدالرحمٰن صاحب نومسلم (انصار اللہ) میاں محمد امین صاحب وٹرنری اسسٹنٹ کے ساتھ ان کے وطن دھرم کوٹ رندھاوا میں تبلیغ کے لئے چلے گئے۔ شیخ صاحب نے جیسا کہ مامور من اللہ کی جماعت کا قاعدہ ہے بہت جرأت کے ساتھ اپنے امام کو ایک نبی اللہ و مسیح کے پیش کیا۔ اور لوگوں کو متنبہ کیا۔ کہ اپنے ایمانوں کی فکر کرو۔ اسلام چاہتے ہو تو وہ صرف احمدیہ سلسلے میں ہے .... ایک صاحب نے کہا نماز کیوں ہمارے پیچھے نہیں پڑھتے۔ شیخ صاحب نے کہا کہ نماز تو مسلمانوں کی اقتدا میں جائز ہے۔ اور مسیح و مہدی کے منکر کو تو آپ بھی مسلمان نہیں کہتے۔" سید مسعود احمد

نئے آسمان و زمین کی تخلیق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض نئے آسمان و زمین کی تخلیق ہے۔ جسے سرانجام دینا جماعت احمدیہ کا فرض ہے۔ کتاب "انقلاب حقیقی" میں اس کی تفصیلات مطالعہ کریں۔ یہ کتاب خدام الاحمدیہ کے اس سال کے تیسرے امتحان کے لئے جو ۸ اخاء (اکتوبر ۱۹۴۴ء) کو منعقد ہو رہا ہے بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ آپ اس امتحان میں ضرور شامل ہوں۔ اور اپنے نام سے ابھی دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں۔ کتاب کی قیمت چار آنے ہے۔ خلیل احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ

خلفائے راشدین اور تعدد ازدواج

خدا تعالیٰ مومنوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ ان خفتم الا تقسطوا فی الیتامیٰ فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنیٰ و ثلاث و رباع فان خفتم الا تعدلوا فواحدۃ او ما ملکت ایمانکم ذالک ادنیٰ الا تعولوا (نساء) کہ اگر تم کو خوف ہو کہ تم یتیم عورتوں میں انصاف نہیں کر سکو گے تو تم اور عورتوں میں سے جو تمہیں پسند ہوں دو اور تین اور چار تک سے نکاح کر لو لیکن اگر تم کو خوف ہو کہ تم ان میں برابری کا سلوک نہیں کر سکو گے۔ تو ایک ہی سے کرو۔ اگر تم کو ایک آزاد بیوی رکھنے کی بھی ہمت نہیں ہے۔ تو پھر ایک لونڈی سے ہی نکاح کر لو۔ یہ بات بہت ہی قریب ہے۔ کہ تم ظلم اور جور سے بچ جاؤ گے۔

جبکہ تعدد ازدواج کے متعلق یہ نص قرآنی موجود ہے۔ تو پھر قرآن کو خدا کا کلام سمجھنے والے شخص کو کس طرح جرأت ہو سکتی ہے۔ کہ وہ اس پر اعتراض کرے۔ خیر القرون کے مسلمان بالخصوص اول المہاجرین والانصار اس پر عامل تھے۔ خلفائے راشدین المہدیین کے تاریخی سوانح گواہی دے رہے ہیں۔ کہ انہوں نے بھی اس پر عمل کیا۔ افسوس کہ مسلمان اپنے بزرگان دین کے حالات سے بالکل ناواقف ہیں۔ تاریخ الامت مصنفہ حافظ محمد اسلم صاحب جیراجپوری مطبوعہ جامعہ ملیہ دہلی کا حصہ دوم پڑھیں۔ تو معلوم ہو کہ خلفائے اربعہ کی ازواج مطہرات کتنی تھیں۔ میں قارئین کرام کی آگاہی کے لئے ان کا ذکر درج ذیل کر دیتا ہوں۔

(۱) بیت ابوبکر رضؓ۔ اسلام سے پہلے انہوں نے دو نکاح کئے تھے۔ ایک قتیلہ بنت عبدالعزیٰ سے۔ ان سے عبداللہ اور اسماء پیدا ہوئے۔ دوسرا ام رومان سے ان سے حضرت عائشہ صدیقہ پیدا ہوئیں۔ اور عبدالرحمٰن وغیرہ۔

دو نکاح اسلام لانے کے بعد کئے۔ پہلا اسماء بنت عمیس جس سے محمد پیدا ہوئے دوسرا حبیبہ بنت خارجہ اس سے ام کلثوم

(۲) بیت عمر رضؓ۔ اسلام لانے سے پہلے (۱) زینب بنت مظعون سے جو بنی جمح سے تھیں ان سے عبداللہ عبدالرحمٰن اور ام المومنین حفصہ پیدا ہوئیں۔ دوسری بیوی ملیکہ بنت جرول خزاعی تھی۔ ان سے عبیداللہ پیدا ہوئے۔ تیسری بیوی قریبہ مخزومیہ تھیں چوتھی مدینہ میں جمیلہ بنت قیس ان سے عاصم پیدا ہوئے۔ (۵) پھر حضرت علیؓ کی بیٹی ام کلثوم سے عقد کیا۔ ان سے زید اور رقیہ پیدا ہوئیں (۶) پھر لہیہ یمنی سے نکاح کیا۔ ان سے عبدالرحمٰن اصغر پیدا ہوئے۔ آخری بیوی عاتکہ بنت زید تھیں۔

(۳) بیت عثمان رضؓ (۱) مکہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بیٹی رقیہ کے ساتھ نکاح ہوا۔ (۲) پھر رقیہ کے بعد اس کی دوسری بہن ام کلثوم ان کے نکاح میں آئیں۔ تیسری بیوی فاختہ بنت غزوان تھیں۔ چوتھا نکاح ام عمرو بنت جندب کے ساتھ کیا۔ ان سے عمرو۔ خالد۔ ابان اور مریم پیدا ہوئے۔ پانچواں نکاح فاطمہ مخزومیہ سے کیا۔ اس سے ولید۔ سعید۔ ام سعید پیدا ہوئے۔ چھٹا نکاح ام البنین بنت عیینہ بن حصن فزاری سے کیا۔ ساتواں نکاح۔ رملہ بنت شیبہ سے کیا۔ ان سے عائشہ ام ابان۔ ام عمرو پیدا ہوئے۔ آخری نکاح نائلہ بنت الفرافصہ سے کیا۔ ان سے مریم پیدا ہوئیں

(۴) بیت علی رضؓ۔ حضرت علی رضؓ نے نو نکاح کئے (۱) فاطمہ بنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ان کے بطن سے دو بیٹے امام حسن اور حسین اور دو بیٹیاں زینب کبریٰ اور ام کلثوم کبریٰ پیدا ہوئیں (۲) ام البنین بنت حزام سے ان سے عباس جعفر۔ عبداللہ۔ عثمان پیدا ہوئے (۳) لیلیٰ بنت مسعود تمیمی سے۔ ان سے دو بیٹے عبداللہ ابوبکر پیدا ہوئے (۴) اسماء بنت عمیس سے ان سے یحییٰ اور محمد اصغر پیدا ہوئے (۵) صہبا بنت ربیعہ بنی تغلب سے ان سے عمر اور رقیہ متولد ہوئیں۔ (۶) امامہ بنت ابی العاص سے یہ زینب بنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بیٹی تھیں۔ ان سے محمد اوسط پیدا ہوئے

دفتر تعلیم ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع گورداسپور کی مسلمان مدرسین کے متعلق بے آئینی

قابل توجہ افسران محکمہ تعلیم

ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ ضلع گورداسپور کے ڈسٹرکٹ انسپکٹر مسٹر لی لارنس صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی۔ پی۔ ای۔ ایس۔ ایک نیک دل اور منصف مزاج افسر ہیں۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ان کے دفتر کے بعض ہندو کلرک مسلمان مدرسین کے حقوق اور مفادات کو نہایت بے دردی اور ناانصافی سے پامال کر کے انکی نیک نامی اور شہرت پر داغ لگانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک تازہ واقعہ پیش کیا جاتا ہے۔

۲۶ جولائی ۱۹۴۴ء کو مسٹر اے۔ پی بھلہ سکینڈ ماسٹر سوجان پور اور مسٹر اللہ دتہ انگلش ماسٹر دینا نگر کی ترقی کے احکام $\frac{\text{B}-10702}{26-7-44}$ دفتر انسپکٹر صاحب بہادر لاہور ڈویژن سے موصول ہوئے۔

چونکہ ہر دو مدرسین کو نیا گریڈ ملا تھا۔ اور یہ گریڈ نئے سکول میں تاریخ حاضری سے شروع ہونا تھا۔ اسلئے ان دونوں میں سے جو صاحب پہلے حاضر ہو جاتے۔ وہ سینیئر قرار پاتے۔ مسٹر اللہ دتہ پہلے بھی اے۔ پی بھلہ سے سینیئر تھے۔ مگر دفتر تعلیم ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور کے بعض ہندو کلرکوں نے مسٹر اے۔ پی۔ بھلہ کو جونیئر سے سینیئر بنانے کے لئے ایسا قدم اٹھایا۔ جو نہایت ہی معیوب اور قابل اعتراض تھا۔ اور وہ یہ کہ ۲۸ جولائی کو صبح دس بجے ہی مسٹر بھلہ کو اطلاع کر کے نہ صرف اس کا آرڈر ڈی۔ آئی۔ آفس $\frac{5015}{28/7/44}$ اسے دستی دے دیا۔ بلکہ مسٹر اللہ دتہ کا آرڈر بھی اسی کے حوالے کر دیا۔ جو کہ سراسر ناجائز اور خلاف قاعدہ بات تھی۔ اور جس کی غرض یہ تھی۔ کہ جبتک مسٹر بھلہ چارج نہ لے لے مسٹر اللہ دتہ کو آرڈر نہ مل سکے۔ پھر اسی پر بس نہ کی گئی۔ بلکہ جب اسی تاریخ مسٹر اللہ دتہ دفتر میں پہنچا۔ اور آرڈر کے متعلق استفسار کیا۔ تو پہلے تو ایک ہندو کلرک نے ٹال مٹول کیا۔ مگر پھر بتایا کہ تمہارا آرڈر بھی مسٹر بھلہ کو دے دیا گیا ہے۔ چونکہ یہ طریق عمل مسٹر اللہ دتہ کو صریح طور پر نقصان پہنچانے والا تھا۔ اسلئے اس نے صدائے احتجاج بلند کی۔ اس پر اسے کوئی معقول جواب نہ دیا گیا۔ بلکہ الٹا ڈانٹا گیا۔ اور آخر ایک گھنٹہ کے قریب طویل کشمکش کے بعد قریباً ۴ بجے شام ہیڈ کلرک نے آرڈر کی کاپی اسے دی۔ اس بلا وجہ اور غیر معمولی تاخیر کی غرض سوائے اس کے کچھ نہیں ہو سکتی کہ مسٹر اے۔ پی بھلہ کو ناجائز طور پر موقعہ دیا جائے کہ وہ نئے سکول میں مسٹر اللہ دتہ سے پہلے حاضر ہو جائے۔ اور اس طرح جونیئر ہوتا ہوا مسٹر اللہ دتہ سے سینیئر بن جائے۔

اس موقعہ پر ایک اور چالاکی یہ کی گئی۔ کہ مسٹر اللہ دتہ کو آرڈر دینے سے پہلے رجسٹر خط و کتابت پر اس کے دستخط لے لئے گئے۔ مگر مسٹر اے۔ پی بھلہ جسے صبح ہی آرڈر دے دیا گیا تھا۔ اس کا اندراج تو رجسٹر میں موجود تھا۔ لیکن اس کے دستخط نہیں لئے گئے تھے۔ تاکہ یہ ثابت نہ ہو سکے۔ کہ مسٹر بھلہ دستی آرڈر لے گیا ہے۔

باوجود اس قسم کی رکاوٹوں اور مشکلات کے جو ہندو کارکنوں نے ایک ہندو کو ناجائز طور پر فائدہ پہنچانے اور ایک مسلمان مدرس کی حق تلفی کرنے کے لئے کیں۔ مسٹر اللہ دتہ پہلے سکول دینا نگر سے ۲۸ جولائی کو ہی بعد دوپہر فارغ ہو کر ۲۹ جولائی کو سری ہرگوبند پور کے سکول میں اپنی نئی اسامی کے لئے حاضر ہو گئے۔ مگر مسٹر اے۔ پی بھلہ ۲۹ جولائی کو بعد دوپہر اپنے پہلے سکول سجان پور سے فارغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوئے۔ اور قاعدہ کے مطابق جلد سے جلد ۳۰ رجولائی کی صبح کو ہی اپنی نئی آسامی پر حاضر ہو سکتے تھے۔ مگر مقام حیرت ہے کہ بھگلہ صاحب نے افران محکمہ کی خدمت میں اپنی حاضری کی جو رپورٹ بھیجی اس میں یہ لکھا کہ وہ ۲۷ رجولائی کی شام کو اپنی نئی آسامی پر حاضر ہو گئے ہیں۔ حالانکہ انہیں آرڈر ۲۸ رجولائی کو ملا جس کا نمبر ۵۰۱۰ ہے۔ یہ معمہ بتاتا ہے کہ اس سارے واقعہ کی تہ میں کوئی گہری سازش کام کر رہی تھی۔ جس کا مرکز دفتر تعلیم ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور اور جس کی تاریں اس دفتر کے بعض ہندو کلرکوں کے ہاتھوں میں تھیں۔

ہم افسران بالا کی فوری توجہ اس طرف مبذول کراتے ہوئے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس معاملہ کو جلد سے جلد اپنے ہاتھ میں لیں۔ اور تحقیقات کریں۔ ہم یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اشارۃً بیان کیا ہے۔ نہ صرف اس کی تفصیلات بلکہ اور بھی کئی ایک حیرت انگیز واقعات ان کے علم میں آئیں گے۔ لیکن اگر خدانخواستہ اتنے بڑے واقعہ کو بھی نظر انداز کر دیا گیا۔ اور جن لوگوں نے اس قدر دیدہ دلیری سے کام لیا۔ اور فرقہ وارانہ کشمکش پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کو گرفت میں لا کر زیادہ سے زیادہ سزا نہ دی گئی تو اس ضلع کے مسلمان مدرسین کی حالت کے پہلے سے بھی بدتر ہو جانے کا سخت خطرہ ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس خطرہ کو جو ناقابل برداشت ہوتا جا رہا ہے زیادہ عرصہ تک برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

اعلانِ نکاح

حوالدار کلرک محمد عثمان ولد حافظ محمد اسحاق صاحب مولوی فاضل کا نکاح سکینہ سلطانہ بنت حاجی محمد الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ تہال کے ساتھ بعوض ایک ہزار مہر پر حضرت مولوی شیر علی صاحب نے قبل از نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔ انچارج رشتہ و ناطہ قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۴ اگست - روسی فوجیں اب وارسا کو شمال کی طرف سے گھیر رہی ہیں - بالٹک کے علاقہ میں بحیرۂ بالٹک اور پسکاف کے درمیانی فاصلہ کا نصف روسیوں نے طے کر لیا ہے - اس کا نتیجہ یہ ہوگا - کہ کہ لیتھویا اور ایسٹونیا کی جرمن فوجیں ایک دوسرے سے کٹ جائیں گی - اور ایک روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۱۰ جولائی سے ۱۰ اگست تک بالٹک کے علاقہ میں ساٹھ ہزار جرمن مارے گئے اور دس ہزار گرفتار ہوئے

لنڈن ۱۴ اگست - اٹلی میں اس علاقہ کو دشمن سے صاف کر لیا گیا ہے - جہاں دریائے آرنو مڑتا ہے - پندرہ میل جنوب کی طرف اتحادیوں نے امپولی کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے - یہاں کی جرمن فوج مغلوب ہو چکی ہے - اور چھپ کر گولیاں چلانے والوں کا صفایا کیا جا رہا ہے -

واشنگٹن ۱۴ اگست - امریکی ہوائی جہازوں نے بحینی کے اڈوں سے اڑ کر منڈانا ؤ کے کنارے کے پاس دشمن کا ایک جہاز غرق کر دیا - ہلماہیرا پر بھی بم باری کی گئی - آئتاپ کے علاقہ میں اب تک تیرہ سو امریکن سارے جا چکے ہیں - مگر جاپانیوں کو آٹھ ہزار سے زیادہ جانوں کا نقصان ہوا -

کانڈی ۱۴ اگست - شمالی برما میں ہیاموجانے والے بستہ پر جو ...... بیس میل مغرب میں اتحادیوں نے ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے

چنکنگ ۱۴ اگست - چین کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ چینی دستے ہنگیانگ پر قبضہ کرنے کے لئے نیا حملہ کر رہے ہیں - اور اب اس شہر سے تین میل شمال مشرق میں ہیں

ماسکو ۱۴ اگست - ایک جرمن جرنیل نے جو روس میں قید ہے - اور جو سٹالن گراڈ میں پکڑا گیا تھا - جرمنوں سے اپیل کی ہے کہ ہٹلر کے خلاف بغاوت کر دیں - اس جرنیل کو سٹالن گراڈ کی جنگ میں بہادری دکھا [illegible] وجہ سے ہٹلر نے فیلڈ مارشل کا خطاب دیا تھا -

لنڈن ۱۴ اگست - ماسکو سے اعلان کیا گیا ہے کہ مشرقی پرشیا میں دنیا کی سب سے بڑی لڑائی لڑی جانے والی ہے - روسی فوجیں تمام جہات سے اس لڑائی کیلئے جمع ہو رہی ہیں - جرمن [illegible] اپنا سب سے مرغوبات [illegible] ٹینک - طیارے اور کھدار توپیں میدان میں لا رہے ہیں -

لنڈن ۱۴ اگست - فرانس کے اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ جرمنوں نے نارمنڈی کو خالی کرنا شروع کر دیا ہے اور وہ مورٹاں اور وائر کے علاقوں سے بڑی تیزی کے ساتھ پیرس کی طرف بھاگ رہی ہیں - ایک جرمن فوج اتحادی گھیرے میں آ چکی ہیں -

لنڈن ۱۴ اگست - اٹلی میں شکست پر شکست کھانے والی جرمن فوج کو تسلی دینے کے لئے ان کے نام ایک پیغام میں ہٹلر نے کہا ہے کہ جرمن چھ ہفتے کے بعد جارحانہ حملہ شروع کریں گے -

واشنگٹن ۱۴ اگست - مسٹر روزویلٹ نے اہل امریکہ کے نام ایک پیغام براڈ کاسٹ کرتے ہوئے کہا کہ گو ہم نے جاپان کے خلاف لڑائی پر قابو پا لیا ہے مگر میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ بحرالکاہل یا یورپ کی جنگ کب ختم ہوگی - آپ نے اہل امریکہ کو متنبہ کیا کہ جاپان کی جارحانہ کارروائیوں کے متعلق ہمیشہ محتاط اور چوکس رہیں -

ہونولولو ۱۴ اگست - پریزیڈنٹ روزویلٹ نے ایک بیان میں کہا کہ اس وقت امریکہ کی دس لاکھ سے زیادہ فوج بحرالکاہل میں مصروف جنگ ہے - جاپان سے ساتھ جنگ ختم ہونے کے بعد اقتصادی ترقی کا دور آئے گا - اور چین کے ساتھ تجارت بڑھ جائیگی ہمارے لئے یہ ضروری ہے - کہ بحرالکاہل کے [illegible] پر چوکیاں قائم کریں - تاکہ ہماری تجارت محفوظ رہے آپ نے کہا ہم کسی ملک پر قبضہ نہیں چاہتے - اور ہماری پالیسی میں امپیریلزم کا رنگ نہیں -

لنڈن ۱۴ اگست - شمالی فرانس کے محاذ جنگ پر اتحادی طیاروں نے وسیع پیمانے پر بمباری شروع کر دی ہے - چنانچہ کل جرمن رسل و رسائل پر چار ہزار فضائی حملے کئے گئے - ۳۶ ریلوے انجنوں - چار ہزار ریلوے کاروں اور ایک سو بار بردار ویگنیں تباہ کر دی گئیں - صرف کل ایک ہی دن میں چار ہزار فضائی حملے کئے گئے اور سولہ ہزار ٹن وزنی بم گرائے گئے -

کلکتہ ۱۴ اگست - شدید بارش کی وجہ سے بنگال کے بعض اضلاع میں سیلاب آ گئے ہیں - جس سے کاشت اور املاک کو بہت نقصان پہنچا ہے -

دہلی ۱۴ اگست - ریزرو بنک آف انڈیا دس روپے کا ایک نیا نوٹ جاری کر رہا ہے - جو پونے چھ انچ لمبا اور سوا تین انچ چوڑا ہوگا - اس کی چھپائی میں ہلکے سنہری رنگ کو خاص جگہ دی جائے گی -

لنڈن ۱۴ اگست - فرانس کے خفیہ دستوں کے کمانڈر نے ایک تقریر براڈ کاسٹ کرتے ہوئے اسید ظاہر کی کہا کہ جرمن لائن کے پیچھے پہلے سے زیادہ سرگرمی دکھائیں اور دشمن کے رسل و رسائل کو درہم برہم کر دیں

لنڈن ۱۴ اگست - انگلستان کے وزیر فضائی فرانس کے محاذ جنگ پر جا رہے ہیں -

سکندریہ ۱۴ اگست - یونانی بیڑے میں بغاوت رونما ہونے کی وجہ سے ایک درجن ملاحوں کو پھانسی کی سزا دے دی گئی - آٹھ کو عمر قید اور دو کو بیس سال قید کی سزا ہوئی ہے

لنڈن ۱۴ اگست - فرانس میں ہر طرف سے جرمنوں کو گھیرا جا رہا ہے - اتحادی طیارے پیچھے ہٹتے ہوئے جرمنوں - لاریوں اور رسل و کمک کے راستوں پر بمباری کر رہے ہیں - مورچے کے سارے علاقوں میں اتحادی سپاہی آگے بڑھ رہے ہیں - کنیڈین دستوں نے جرمنوں میں جو راہ [illegible] پائی تھی - اسے اور گہرا کر دیا گیا ہے دوسری برطانوی فوج نے کانڈے کے مشرق میں اونچی زمین پر قبضہ کر لیا - کچھ اور دستوں نے ویرے محاذ پر کامیابی حاصل کی ہے - دشمن ایک ایک انچ کے لئے کٹ کٹ کر لڑ رہا ہے - اتحادی فوجیں مومال کے محاذ پر دشمن کا پیچھا کر رہی ہیں - اور ایسا کرتے ہوئے انہیں سرنگوں سے گزرنا پڑ رہا ہے - اور دشمن کی دور مار توپیں ان پر گولے برسا رہی ہیں

لنڈن ۱۴ اگست - جنرل آئزن ہاور نے فرانس میں اتحادی فوجوں کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ آپ لوگوں نے امید سے بڑھ کر کامیابی حاصل کی ہے - آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے - کہ دشمن کو بچ کر نہ جانے دے - اس کے لئے صرف ایک ہی رستہ ہو یعنی وہ ہتھیار ڈال کر جان بچا سکے ہم نے جو صفیں قائم کی ہیں ان میں جرمن سپاہی کو گھسنے نہ دیا جائے - ہم اگر چاہیں تو اس ہفتہ کو جنگ کے لحاظ سے تاریخی ہفتہ بنا سکتے ہیں

لنڈن ۱۴ اگست - مسٹر چرچل نے اٹلی میں یوگوسلاویہ کے وزیر اعظم اور مارشل ٹیٹو سے ملاقات کی سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ یوگوسلاویہ کے لیڈر